Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲
ماہانہ ۱۲

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۵ ہجرت ۱۳۳۲ ھش | ۵ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۳۲

اقوام متحدہ کے وفد نے کوریا کے جنگی قیدیوں کی نگرانی کیلئے پاکستان کا نام پیش کردیا

کمیونسٹ بھی اس شرط پر پاکستان کا نام قبول کر لیں گے کہ قیدیوں کو پاکستانی علاقہ میں بھیجا جائے

پن من جون ۴ رمئی۔ آج پن من جون میں کوریا کی عارضی صلح کی بات چیت میں اقوام متحدہ کے وفد کے لیڈر لفٹننٹ جنرل ہیریسن نے کوریا کے ان جنگی قیدیوں کی دیکھ بھال کے لئے جو اپنے وطن واپس جانا نہیں چاہتے غیر جانبدارانہ ملک کی حیثیت سے پاکستان کا نام پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان غیر جانبدار بھی ہے۔ اور جنگی قیدیوں کی دیکھ بھال کرنے کا اہل بھی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان کی نامزدگی کے بعد اب جنگی قیدیوں کے سلسلہ میں جلد سمجھوتہ ہو جانا چاہیئے۔ پچھلے مہینے اقوام متحدہ کی طرف سے غیر جانبدار ملکوں کے سلسلہ میں سویٹزرلینڈ اور سویڈن کے نام پیش ہوئے تھے۔ لیکن کمیونسٹوں نے ان ملکوں کو غیر جانبدار قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اب کمیونسٹوں نے ایک ایشیائی ملک کو اس غرض کے لئے نامزد کرنے پر زور دیا تھا۔ ان ملکوں میں پاکستان کا نام بھی شامل تھا۔ آج کی بات چیت میں کمیونسٹوں نے پاکستان کو غیر جانبدار ملک ماننے پر رضامندی ظاہر کی۔ اور نہ اسکو غیر جانبدار ملک ماننے سے انکار کیا بلکہ یہ کہا۔ کہ بات چیت کل پر ملتوی کر دی جائے — آزاد فرانسی پریس کے نمائندے نے خبر دی ہے۔ کہ کل کی بات چیت میں کمیونسٹ اس شرط پر پاکستان کی نامزدگی قبول کر لیں گے۔ کہ جو قیدی اپنے وطنوں کو واپس جانا نہیں چاہتے۔ انہیں پاکستانی علاقے میں بھیج دیا جائے — اقوام متحدہ کے وفد کے لیڈر لیفٹیننٹ جنرل ہیریسن نے آج صبح اس بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ کہ آیا مذکورہ بالا جنگی قیدیوں کو پاکستانی علاقہ میں بھیج دیا جائے گا۔ یا ان کو رکھا کوریا میں ہی جائیگا۔ لیکن ان پر نگرانی پاکستان کی قائم کر دی جائیگی بات چیت کے بعد لیفٹیننٹ جنرل ہیریسن نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ اگر کمیونسٹوں نے یہ پیشکش بھی قبول نہ کی۔ تو پھر مزید بات چیت کرنی فضول ہوگی۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہم سچے دل سے چاہتے ہیں۔ کہ سمجھوتہ ہو جائے۔ اور اسی غرض کے لئے ہم نے پاکستان کو جنگی قیدیوں کا نگران بنانا قبول کر لیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کمیونسٹ بھی پاکستان کے نام کو قبول کر کے اپنے خلوص کا ثبوت دیں گے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ کے نام سیفٹی ایکٹ کے تحت جاری شدہ نوٹس واپس لے لیا گیا

ربوہ ۴ رمئی۔ (بذریعہ تار) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے نام پنجاب سیفٹی ایکٹ کے تحت ۱۹ رمارچ کو جو نوٹس جاری ہوا تھا وہ یکم مئی سے واپس لے لیا گیا ہے۔ اس نوٹس کے تحت موجودہ ایجی ٹیشن کے متعلق کچھ نہ شائع کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اس ضمن میں ربوہ سے مکرم جناب ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا ہے — سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے نام سیفٹی ایکٹ کے تحت موجودہ ایجی ٹیشن کے بارے میں کچھ شائع نہ کرنے کے متعلق ۱۹ رمارچ کو جو نوٹس جاری ہوا تھا۔ اسے پنجاب کے نئے گورنر عزت مآب میاں امین الدین نے یکم مئی سے واپس لے لیا ہے۔ اس صحیح اور منصفانہ اقدام پر ہم عزت مآب گورنر پنجاب اور حکومت پاکستان کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ کامل امن وامان اور تعمیر و ترقی کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں بدستور جاری رکھیں۔ (ناظر امور عامہ)

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۴ رمئی (بذریعہ تار) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور احباب ربوہ بخیریت ہیں الحمد للہ

بالائی سندھ میں قانون ساز اسمبلی کے لئے انتخابات شروع ہو گئے

نتائج کے اعتبار سے مسلم لیگ کا پلہ بھاری ہے

کراچی ۴ رمئی۔ آج بالائی سندھ میں بالغوں کے حق رائے دہندگی کی بنیاد پر عام انتخابات شروع ہوگئے۔ ووٹوں کی ابتدائی گنتی سے پتہ چلتا ہے۔ کہ مسلم لیگ کا پلہ بھاری ہے۔ انتخابات پرامن ماحول میں ہو رہے ہیں الیکشن کمشنر مسٹر ہاشم رضا نے کہا ہے کہ انتخابات میں سرکاری افسران کی دخل اندازی کا کوئی واقعہ اب تک میرے نوٹس میں نہیں لایا گیا۔ آپ نے کہا ووٹ ڈالنے کے لئے قطار بندی کے بارے میں کچھ شکایات پیدا ہوئی تھیں جنکو دور کر دیا گیا ہے۔ سب سے زبردست مقابلہ سکھر کے سنٹر جنوبی سکھر حلقے سے ہوا۔ اس حلقہ سے آٹھ امیدوار حصہ لے

حجاج کے لئے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں عمارات

بغداد الجدید ۴ رمئی حکومت بہاولپور نے عازمین حج کے لئے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں عمارتیں تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ خیال ہے کہ عنقریب اس بارے میں سعودی عرب سے گفت و شنید شروع کر دی جائے گی

بہاولپور میں طبی سہولتیں

بغداد الجدید ۴ رمئی۔ بہاولپور میں آئندہ مالی سال میں ۴ ویٹرنری کالج اور پانچ ڈسپنسریاں کھولی جائیں گی۔

حکومت ہند کوہ نور کی واپسی کی درخواست کرے گی

نئی دہلی ۴ رمئی ہندوستان کے قومی وسائل کے وزیر نے آج ہندوستانی پارلیمنٹ میں بتایا۔ کہ حکومت ہند برطانیہ سے یہ درخواست کرنے پر غور کر رہی ہے کہ مشہور ہیرا کوہ نور واپس کر دیا جائے یہ ہیرا مغل شہنشاہوں کے پاس تھا۔ ان کے بعد یہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے قبضے میں چلا گیا۔ ۱۸۴۹ء میں انگریزوں سے شکست کھانے کے بعد مہاراجہ نے یہ ہیرا انگریزوں کو دے دیا۔ اب یہ تاج برطانیہ میں لگا ہوا ہے۔

ناگا قبیلہ کے لوگوں نے سر کاٹنے کی مہم پھر جاری کر دی

شیلانگ ۴ رمئی۔ شیلانگ سے خبر آئی ہے کہ ناگا قبیلہ کے لوگوں نے لوگوں کے سر کاٹنے کی مہم پھر جاری کر دی ہے۔ پچھلے ہفتہ ناگائیوں نے تین آدمیوں کے سر کاٹ ڈالے۔ پولیس نے اس سلسلہ میں گیارہ آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

—

دستہ مرکز کھولے جائیں گے۔ ان مرکزوں پر گیارہ لاکھ روپیہ خرچ آئیگا۔

عرب ممالک کے وزراء خارجہ کی کانفرنس

قاہرہ ۴ رمئی آئندہ ہفتہ کے دن قاہرہ میں عرب ملکوں کے وزرائے خارجہ کی ایک کانفرنس ہوگی۔ اس کے بعد اقوام متحدہ میں عرب ایشیائی ممالک کے وزرائے خارجہ کی بات چیت کا انتظام کیا جائے گا۔

لاؤس کے آدھے حصہ میں ویٹ منہ فوجوں کی پیش قدمی

ہنوئی ۴ رمئی۔ ویٹ منہ کی فوجیں لاؤس کے آدھے حصہ میں پھیل گئی ہیں۔ اور ان کی دس بٹالینیں لاؤس کے دارالحکومت لوانگ پرابانگ پر حملہ کرنے کے لئے کیل کانٹے سے لیس کھڑی ہیں۔

— ڈھاکہ ۴ رمئی۔ آئندہ مالی سال میں مشرقی پاکستان میں زچہ اور بچہ کی فلاح و بہبود کے ۲

تعلیمی نظام میں ہم آہنگی پیدا کرنے کا منصوبہ

گوجرانوالہ ۴ رمئی۔ پنجاب یونیورسٹی نے تعلیمی نظام میں ہم آہنگی پیدا کرنے کا ایک منصوبہ بنایا ہے۔ گوجرانوالہ میں اسلامیہ کالج کے سالانہ جلسہ تقسیم اسناد کے موقعہ پر پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر بشیر احمد نے اس کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا یہ ہم آہنگی اس طرح پیدا کی جائے گی۔ کہ لاہور اور اس کے مضافات کے کالجوں کے اساتذہ اور طلباء متعلقہ کالجوں کا معائنہ کریں۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۵ مئی ۱۹۵۳ء

مسلم لیگ کو مضبوط تر بنانا چاہیئے

پاکستان کے وزیرخوراک و زراعت خان عبدالقیوم خان نے سکھر میں تقریر کرتے ہوئے جو آپ نے صوبہ سندھ کے عام انتخابات کے متعلق مسلم لیگ کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام میں کی فرمایا ہے کہ

"ایک جمہوری ملک میں انتخابات عوام کو حق دیتے ہیں کہ وہ خود اپنی حکومت قائم کریں۔ اور یہ عوام کا فرض ہے کہ وہ اپنے بہترین نمائندے منتخب کریں۔ آپ نے عوام کو نصیحت کی کہ انہیں اپنے نمائندے ایسے لوگوں کو منتخب کرنا چاہیئے جو بے غرض اور دیانت دار ہوں۔ اور جو طوفانی پانیوں میں سے قوم کی کشتی کو کنارے لگانے کے اہل ہوں

خان عبدالقیوم خان نے یہ بھی کہا کہ "میں اپنے ذاتی تجربہ کی بناء پر کہہ سکتا ہوں کہ اگر کسی صوبہ کی عنان حکومت ایک مضبوط دیانت دار اور بے غرض انسان کے ہاتھ میں ہو تو وہ صوبہ خاص ترقی کر سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ پاکستان کے آٹھ کروڑ عوام میں سے کم از کم ایک ایسا انسان نہیں نکل سکتا جو ملک کو ترقی اور شان و شوکت کی شاہراہ پر چلانے کے قابل ہو۔"

خان عبدالقیوم خان نے یہاں دو باتیں بیان فرمائی ہیں جن کا خیال رکھنا ملک و قوم کی بہبودی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اول یہ کہ عوام کو اپنا حق انتخاب نہایت سوچ بچار کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ اور صرف ملک و قوم کے مفاد کے پیش نظر ایسا کرنا چاہیئے اور انہیں صرف ایسے شخص کو اپنا ووٹ دینا چاہیئے۔ جس کے متعلق ان کی یہ رائے ہو۔ کہ یہ شخص واقعی ملک و قوم کے لئے مفید کام کرے گا۔ اور وہ محض ذاتی مفادات کے حصول کے لئے میدان میں نہیں آیا۔ بلکہ اس کا ارادہ ملک و قوم کی بے غرض خدمت کرنا ہے۔

جمہوری انتخابات میں یہی چیز ہے جو جمہور کو حکومت کا مالک بناتی ہے۔ کیونکہ حکومت وہی بہترین ہوتی ہے جس کے ارکان اپنی ذات کے لئے نہیں۔ بلکہ ملک و قوم کے لئے آگے آ کر کام کرتے ہیں۔ اور ملک و قوم وہی لوگ کہلاتے ہیں۔ جن کی رائے سے ایسے لوگ منتخب ہو کر حکومت کا پرزہ بنتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری حکومت ہو نہ کہ کسی بکر و زید کی تو ہمیں چاہیئے کہ ہم اس شخص کو اپنا نمائندہ منتخب کریں۔ جو تمام ملک و قوم کے لئے بحیثیت مجموعی مفید ہو جو اپنی ذاتی اغراض کو ملک و قوم کی اغراض کے ماتحت رکھنے کی اہلیت رکھتا ہو جو دیانت داری سے قومی کام سرانجام دے۔ جو اسکے سپرد کیا گیا ہو اور جو ملکی حالات کو خوب سمجھتا ہو۔ اور حالات سے اندازہ لگا سکتا ہو کہ اس وقت قوم کو کن باتوں کی ضرورت ہے۔ اور جب ملک و قوم پر مشکلات آئیں۔ تو ان کا مقابلہ دلیری کرے گھبرائے نہیں

دوسری بات جس کی طرف خان عبدالقیوم خان نے توجہ دلائی ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں مشکلات کو دیکھ کر بے دل نہیں ہونا چاہیئے۔ اور یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ اب ملک کے ایسے خطرناک حالات ہو گئے ہیں کہ ہمارے ملک کا کوئی آدمی اس قابل نہیں۔ جو ان حالات پر قابو پا سکے۔

اکثر مشکلات کے وقت عوام بے دل ہو جاتے ہیں اور سمجھنے لگتے ہیں کہ شاید کوئی آدمی ہم میں موجود نہیں جو مشکلات کے طوفان سے ملک کی ناؤ کو پار لگا سکتا ہے۔ اکثر مخالفین ایسے وقت ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور برسراقتدار پارٹی کے خلاف معاندانہ پروپیگنڈہ سے عوام کو اور بھی خوفزدہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کا فائدہ ملک کے دشمن اٹھاتے ہیں۔ چنانچہ اپنی اس تقریر میں خان عبدالقیوم خان نے فرمایا کہ

"اس لئے کہ مسلم لیگ عوام سے کئے ہوئے اپنے بعض وعدے بوجہ حالات پورے نہیں کر سکی۔ نئی نئی پارٹیاں بنانا درست نہیں۔ اگر مسلم لیگ نے واقعی کوئی کمزوری دکھائی ہے تو ایسی صورت میں تو مسلم لیگ کو زیادہ مضبوط اور زیادہ صحت مند بنانے کی اور بھی زیادہ ضرورت ہے نہ کہ نئی نئی پارٹیاں کھڑی کر کے اسکو اور بھی کمزور کرنے کی کوشش کی جائے۔"

حقیقت یہ ہے کہ پاکستان اس وقت بحرانی حالات میں سے گزر رہا ہے۔ اور کئی قسم کی اندرونی اور بیرونی مشکلات میں گرفتار ہے۔ ایسے حالات میں جہاں تک ہو سکے تمام لوگوں کو متحدہ محاذ بنا کر ہی مشکلات کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایک جمہوری ملک میں مشکلات کے وقت مختلف پارٹیاں متحد ہو کر ہی ان کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔

مزید ضروری اشیاء پر کنٹرول

حکومت پاکستان نے پچھلے دنوں ایک اعلان میں بتایا تھا کہ حکومت بعض ضروری اشیاء کی قیمتوں پر کنٹرول لگانے کی مجاز ہو گی۔ جس کی وجہ صاف ہے کہ عموماً بلیک مارکیٹ میں وہی اشیاء جاتی ہیں۔ جن کی زیادہ مانگ ہوتی ہے۔ اور جو عوام کے استعمال میں آتی ہیں۔ ایسی ضروری اشیاء کی قیمتیں بڑھ جانے سے ان لوگوں کو سخت دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جو زیادہ قیمت ادا نہیں کر سکتے۔ اور اس طرح ان سے مستفید نہیں ہو سکتے۔ بہت سی اشیاء ہیں جن کی عام ضرورت ہوتی ہے۔ اور اکثر ایسی اشیاء وہی ہیں جو اپنے ملک میں یا تو بالکل تیار نہیں ہوتیں یا زیادہ مقدار میں تیار نہیں ہوتیں۔ اور باہر سے درآمد کرنی پڑتی ہیں جو ایک خاص مقدار ہی میں درآمد کی جاتی ہیں۔ چونکہ یہ چیزیں عام ضرورت ہی کی ہوتی ہیں اس لئے منافع خور ان کو ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ اور دوگنی تگنی بلکہ بعض دفعہ دس دس گنا قیمت سے بھی زیادہ مہنگی فروخت کرتے ہیں

حکومت نے ایک تازہ اعلان میں مزید ایسی سولہ اشیاء کی فہرست شائع کی ہے۔ جن کا کنٹرول کیا جائے گا۔ کاغذ، سائیکلیں ان کے فالتو پرزے ٹائر، ٹیوب۔ دوائیاں اور انجکشن۔ جراحی کے آلات۔ کاسٹک سوڈا۔ سوڈا ایش۔ ہائیڈروسلفائیڈ۔ امیونیا۔ گلورین۔ اسٹیلین۔ آکسیجن۔ درآمد کئے ہوئے کیمیاوی رنگ۔ موٹریں۔ شیشہ اور شیشہ کی چیزیں۔ برقی اشیاء۔ ریڈیو اور مصنوعی ریشم اور اس کا دھاگا۔

یہ تمام چیزیں عام استعمال کی ہیں یا ملکی صنعت میں استعمال ہوتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی چیزوں کا بلیک مارکیٹ میں جانا ملک و قوم کے لئے کتنا نقصان دہ اور مشکلات پیدا کرنے والا ہے۔ اس لئے حکومت کا یہ اقدام نہایت مستحسن ہے۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ حکومت نہ صرف قیمتوں کا کنٹرول کرے گی۔ بلکہ ایسا انتظام بھی کرے گی کہ یہ اشیاء بازار سے روپوش نہ ہونے پائیں۔ جیسا کہ اکثر ہوتا ہے۔ کہ جن اشیاء کی قیمتیں مقرر کی جاتی ہیں۔ وہ بازار سے روپوش ہو جاتی ہیں۔

ہفتہ وار جائزہ

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اپنی ہفتہ وار مجالس میں اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ

- ★ ان کی مجلس کے کتنے اراکین قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔
- ★ کتنے نماز باجماعت جانتے ہیں۔
- ★ کتنوں کو اردو لکھنا پڑھنا آتا ہے
- ★ کتنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے ہیں۔

نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔ "نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں اگر کوئی قوم چاہتی ہے۔ کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے۔ تو اس کا فرض ہے۔ کہ اپنی قوم کے ہر بچے کو نماز کی عادت ڈالے۔"

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۳)

جب سے روزنامہ الفضل کی اشاعت بند کی گئی ہے۔ جماعت احمدیہ اپنے پیارے امام کے وعظ و نصیحت اور مرکز کی ہدایات سے محروم ہے۔ یہ ایک ۱۱ النقصان ہے جس کی تلافی کسی اور ذریعہ سے ناممکن ہے۔ موجودہ ابتلاء کا سب سے تلخ حصہ جماعت کے لئے یہی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ محرومی ہماری شامت اعمال اور تقصیروں کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اپنا قانون بیان فرمایا ہے لئن شکرتم لازیدنکم اگر تم ہماری نعمتوں کا صحیح استعمال کروگے اور ان کی پوری قدر کروگے۔ تو ہم ان کو بڑھاتے چلے جائیں گے۔ ایک قوم کے لئے اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت اس کی طرف سے نور اور ہدایت کا میسر آتے رہنا ہے۔ یہ چشمہ ہمارے لئے وافر طور پر جاری تھا۔ قرآن کریم کی تفسیر اسلامی تعلیموں کی حکمت۔ قوموں کی بابرکت ترقی کے اصول۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور حضورؐ کا اسوۂ حسنہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم کلام آپ کے ذریعہ اسلام کا احیا صحیح قربانی کا مفہوم اور قربانیوں کی تحریک اور ترغیب۔ ملکی اور ملی ترقیوں کی تحریکیں اور خطرات سے آگاہی۔ یہ سب کچھ ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مہیا کیا جاتا تھا۔ اس چشمہ سے جو سیرابی ہم حاصل کرتے تھے۔ اس میں ایک عارضی روک پیدا کردی گئی ہے۔ ہم متواتر اللہ تعالیٰ کے حضور ملتجی ہیں کہ وہ اپنے فضل و رحم سے اس روک کو دور فرماکر پہلے سے بڑھ کر اس چشمہ میں تیزی اور روانی پیدا کردے۔ تا ہر کوئی جو حق کا پیاسا اور ترقی کا جویاں ہو اس چشمہ سے پھر سیراب ہوسکے۔

لیکن ہماری طرف سے اپنی تقصیروں اور خامیوں اور کوتاہیوں کا ازالہ بھی ضروری ہے۔ تا اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کا فضل پھر جوش میں آئے اور لئن شکرتم لازیدنکم کا قانون پہلے سے بڑھ کر ہمارے لئے جاری ہو۔

موجودہ حالات کا تقاضا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک جہاں بھی ہو۔ اور جن حالات میں بھی ہو اپنی وسعت اور اختیار کی آخری حد تک تمام جماعت کی پوری ذمہ داری اپنے اوپر لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور سرخروئی حاصل کرنے کی سعی کرے۔ اللہ تعالیٰ ظاہر کو نہیں دل کو دیکھتا ہے۔ اس کی نگاہ قال پر نہیں حال پر ہے۔ جو بات ہمارے اختیار یا بس کی نہیں۔ یا جس سے ہمیں روک دیا گیا ہے۔ یا ہمارے لئے منع کردی گئی ہے۔ ہم اس کے مکلف نہیں۔ لیکن جو بات ہماری وسعت اور ہمارے اختیار کی حد کے اندر ہے۔ اور اسلام ہم پر عائد کرتا ہے۔ اس میں کسی کوتاہی سستی یا تاخیر کی گنجائش نہیں ولئن کفرتم ان عذابی لشدید (اگر میری نعمتوں کا صحیح استعمال نہیں کروگے تو میری گرفت بھی سخت ہے۔) کا وعید سامنے ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے ہمیں شکران نعمت کی پوری توفیق عطا فرمائے۔ اور کفران نعمت کی تقصیر سے محفوظ رکھے آمین

غرض اس وقت ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے ظرف اور قوت اور استعداد اور ذرائع کی آخری حد تک مجسم اخلاص اور قربانی کا نمونہ ہو۔ ہم میں سے ہر ایک نہ صرف مسلمان ہونے کا مدعی ہو۔ بلکہ خود اسلام ہو یعنی اسلام کی جیتی جاگتی چلتی پھرتی تصویر نظر آئے۔ نہ صرف مومن بننے کی سعی کرتا ہو بلکہ خود ایمان ہو یعنی ایمان کا زندہ نمونہ ہو۔ نہ صرف اللہ تعالیٰ کے عشق کا دعویدار ہو۔ بلکہ عشق الٰہی ہو۔ نہ صرف محبان محمدؐ میں سے ہو۔ بلکہ حب محمدؐ ہو۔ نہ صرف احمدی کہلاتا ہو بلکہ احمدیت ہو۔ نہ صرف مخلص ہو بلکہ زندہ اخلاص ہو۔ نہ صرف قربانی کرنے والا ہو۔ بلکہ خود قربانی کی روح ہو نہ صرف خادم قوم و ملت ہو۔ بلکہ خدمت قوم و ملت کی تصویر ہو۔ یہ سب کچھ ہو تو اسے یہ دعوےٰ سجے گا کہ وہ اپنے تئیں اس آقائے نامدار سرور دوجہاں صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتا ہے۔ جس کی ۴

۴ شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین

لاشریک لہ وبذالک امرت وانا اول المسلمین (انعام)

(اے ہمارے رسول تو اعلان کردے کہ میری عبادتیں اور قربانیاں اور میری زندگی اور میری موت سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ جو تمام جہانوں کا رب ہے اور جس کا کوئی ساتھی نہیں۔ مجھے یہی حکم اس کی طرف سے ملا ہے۔ کہ میں اپنی زندگی کو اس سانچہ میں ڈھال لوں اور میں اس سانچہ کا مکمل اور اکمل نمونہ ہوں)

سو اے عزیزو! چاہیئے کہ تم میں سے ہر ایک تمام جماعت کی ذمہ داریاں اپنے سر پر لے۔ ایک طرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق محکم اور استوار ہو۔ دوسری طرف تم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کے بندوں کے لئے ایک چشمۂ فیض ہو۔ ہر ذمہ داری جو تم پر عائد ہوتی ہے۔ عبادات کی ہو یا قربانیوں کی۔ انفرادی ہو یا جماعتی اسے آخری حد تک ادا کرو اس کا حقہ ادا کرو۔ ایمان اور عمل صالحہ تم میں سے ہر ایک کے اندر یوں سرایت کرچکے ہوں جیسے بجلی کی رو بجلی کے تار کے اندر سرایت کرتی ہے۔ ہر شخص جسے تمہارے ساتھ کوئی واسطہ پڑے۔ وہ اس رو کو محسوس کرے۔ اسے تمہارے فرقان کا احساس ہو۔ وہ تمہارے نور کا مشاہدہ کرے۔ تمہارے ایمان اور اخلاص اور اعمال صالح اور حسن اخلاق کی خوشبو اس کے دل و دماغ کو معطر کردے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور ذرہ نوازی سے ہم سب کو ایسا ہی بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(باقی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تاکہ کسی آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو

"تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے۔ اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام روکاوٹوں کو دور کردیگا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ اور اپنے کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا۔ اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے۔ مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جائیں۔ ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آکر ان کو کھا جاوے۔ یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں ڈال دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے سکے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو۔ تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پروا نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں روز ذبح ہوتی ہیں پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا۔ اور اگر ایک آدمی مارا جاوے۔ تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بے کار اور لاپروا بناؤ گے تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہیئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تاکہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کرکے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔"

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ⁕ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النّاصِرُ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام جماعت احمدیہ کے نام

اخلاص اور ایمان کے طریق سیکھو اور دین کی خدمت کرکے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرو

(از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گذشتہ ایام میں خشک سالی کی وجہ سے یا تو جماعت کے لوگ چندہ بھجوا نہیں سکے۔ اور یا وہ پہنچ نہیں سکا۔ اس وجہ سے صدر انجمن احمدیہ کے قریباً ایک لاکھ سے زیادہ بقائے باقی ہیں۔ اور تحریک جدید کے قریباً ساٹھ ستر ہزار بلکہ گذشتہ بقائے ملا کر قریباً ڈیڑھ دو لاکھ۔ یہ درست ہے کہ قحط اور مہنگائی کے دن ہیں۔ اور اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔ لیکن یہ بھی تو ویسا ہی درست ہے۔ کہ ایسے ایام میں مرکز کے اخراجات بجٹ سے بڑھ جانے ضروری ہیں۔ لیکن اگر بجٹ سے بھی آمد کم ہو جائے۔ تو آپ خود سمجھ لیں۔ کہ کام کرنے والوں کی تکلیف کتنی بڑھ جائیگی۔ مخلص اور غیر مخلص میں یہی فرق ہوتا ہے۔ کہ غیر مخلص قحط اور تنگی کے وقت گھبرا جاتا ہے۔ اور نہیں جانتا کہ اسے کیا کرنا چاہیئے۔ اور مخلص یہ کہتا ہے۔ کہ کچھ تنگی خدا نے بھیجی ہے۔ کچھ میں اپنے اوپر اپنی خوشی سے وارد کرلیتا ہوں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اور وہ میری تنگیوں کو دور کردے۔ پس مخلص بنیں اور قربانیوں میں اور بھی زیادہ بڑھیں۔ اور مرکزی چندوں کو بجائے کم کرنے کے زیادہ کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کی برکتیں نازل ہوں۔ اور سلسلہ کے کام نہ رکیں۔ تحریک جدید کے دو مہینے کے اخراجات باقی ہیں۔ لیکن آج ۱۰ تاریخ آچکی ہے۔ لیکن اس کے کارکنوں کو کوئی گذارے نہیں ملے۔ یہی حال صدر انجمن احمدیہ کا ہے۔ آخر سلسلے کے کام آپ نہ کریں گے۔ تو کون کریگا؟ میں دیکھتا ہوں کہ بعض لوگ اس قحط کے دنوں میں آگے سے بھی زیادہ قربانی کر رہے ہیں۔ جو کچھ وہ کر سکتے ہیں آپ بھی کر سکتے ہیں۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ طالب علمی کے زمانہ میں میرے پاس دو اچھی صدریاں تھیں۔ ان میں سے ایک صدری چوری ہو گئی۔ اور میرے دل کو بڑی تکلیف ہوئی۔ میں نے فوراً دوسری صدری بھی نکال کر خدا کی راہ میں دے دی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مہینہ کے اندر اندر خدا تعالیٰ نے مجھے اتنا روپیہ دیا۔ کہ مجھ پر حج فرض ہو گیا۔ اور کئی سال مکہ میں رہ کر میں نے اسی سے تعلیم پائی۔ پس اخلاص اور ایمان کے طریق سیکھو اور دین کی خدمت کرکے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرو۔ خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو۔ والسلام

خاکسار مرزا محمود احمد ۱۰/۴/۵۳

تحریک جدید کے لئے ایک پنشنر دوست کی وصیت

فرمایا:- "دنیا میں فتنے آنے ہی ہیں۔ لوگوں پر مصائب روز آتی ہی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحابہ کرامؓ پر بھی فتنے آئے۔ مصائب آئے۔ آفات آئیں۔ ہم پر بھی مصائب۔ تکالیف اور فتنے آئیں گے۔"

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحابہؓ نے ان فاقوں اور آفات و مصائب میں بھی دین کی خاطر قربانی کرنے سے دریغ نہیں کیا۔ ہمیں بھی ان کی طرح نمونہ دکھانا ہوگا۔" (خطبہ ۵ ردسمبر ۵۲ء)

احباب کرام کیلئے ایک نیک مثال ذیل میں پیش کی جاتی ہے۔ مکرمی سید محمد اسماعیل صاحب پنشنر ریٹائرڈ آڈیٹر صدر انجمن ربوہ لکھتے ہیں۔

(۱) میں نے ایک ہزار روپیہ کسی تجارتی مد میں لگانے کے لئے ۲۱/۲/۵۳ کو داخل کیا ہے۔ اس کے متعلق گذارش ہے۔ اس روپیہ کا منافع میری وفات کے بعد وکیل المال تحریک جدید ربوہ کو دے دیا جایا کرے۔ اس روپیہ کی واپسی کا میرے کسی وارث کو میری موت کے بعد حق نہ ہوگا۔ امید ہے کہ میرے ورثاء جو اس وقت دو بچے سید عبد القیوم صاحب روہڑی و سید عبد الرشید صاحب چک لالہ اور دو لڑکیاں سیدہ آمنہ صاحبہ اہلیہ سید سلیم شاہ صاحب سندھ۔ سیدہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ سید لال شاہ صاحب وار برٹن ہیں۔ اس ایک معمولی رقم کے متعلق کوئی تقاضا نہیں کریں گے۔ کیونکہ اس وقت وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر چہار اچھی حالت میں ہیں۔ اور میں نے یہ ایک حقیر رقم سلسلہ کے نیک کام میں لگائی ہے۔

(۲) وکیل المال تحریک جدید سے درخواست ہے۔ کہ ہمارے میاں و بیوی کے کھاتہ جب سے تحریک شروع ہوئی۔ علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ویسے ہی جاری رہیں۔ اور حسب تحریر مذکور بیت المال سے ہر سال منافع کا مطالبہ میری موت کے بعد کرلیا کرے۔ جب تک میں زندہ ہوں۔ خود وصول کرکے اپنے تحریک جدید کے وعدوں کی کمی انشاء اللہ تعالیٰ پوری کردیا کروں گا۔ میرے مرنے کے بعد جو منافع اس رقم کا ملے گا۔ خواہ ہمارے وعدوں سے کم ہو یا زیادہ۔ پورا پورا لیکر نصف میری اہلیہ مرحومہ روشن بی بی صاحبہ کے نام اور نصف خاکسار کے نام مہربانی فرماکر ریکارڈ کرلیا جایا کرے۔ حضور کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ حضور اتنی ہی رقم کو منظور فرمالیں۔

(۳) اگر کسی وقت سلسلہ کو اس مد میں ضرورت نہ رہے۔ تو خلیفہ وقت کو اختیار ہے۔ کہ وہ اس رقم کو لے کر کسی اور جگہ خرچ کرے۔ مگر ہماری درخواست ہے۔ کہ ایسی جگہ لگایا جائے، جہاں وہ بطور صدقہ جاریہ ہو۔

(۴) حضور سے بڑی عاجزی سے درخواست ہے۔ کہ حضور میری بیوی مرحومہ روشن بی بی صاحبہ کے لئے بلندی درجات کی دعا فرماویں۔ اور میرے انجام بخیر کے لئے بھی دعا فرمائیں۔"

نیز ہم شروع ہی سے برابر تحریک جدید ادا کر رہے ہیں۔ ہمارے ذمہ کوئی بقایا نہیں۔

سید صاحب موصوف کی یہ وصیت تحریک جدید کے بارہ میں ہے۔ جو شائع کرتے ہوئے گذارش ہے۔ کہ جن مخیر دوستوں کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ وہ تحریک جدید کے اس تاریخی مد میں حصہ لے کر اسلام اور احمدیت کی جڑوں کو مضبوط کریں۔

جملہ مبلغین کی توجہ کے لئے

حسب سابق امسال بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مبلغین کرام رمضان المبارک کے ایام میں اپنے اپنے ہیڈ کوارٹر زمیں قیام کرکے درس القرآن دیں۔ مقامی جماعتوں کو درس میں شامل ہونے کے لئے تاکید کی جائے۔ اور رپورٹ میں لکھا جائے کہ کل تعداد میں سے کتنے مرد عورتیں درس میں شامل ہوتے ہیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

حاجتمند جماعتیں توجہ فرماویں

نظارت ہذا کے پاس ایک معلم ہیں جو مولوی فاضل پاس ہونے کے علاوہ علم حدیث اور علم دینیات نیز علم فارسی میں کافی دسترس رکھتے ہیں۔ اگر کسی دوست کو اپنے بچوں کے لئے بطور اتالیق ضرورت ہو۔ یا کسی جماعت کو اپنے ہاں تعلیم و تربیت کے سلسلہ ان کی خدمات کی ضرورت ہو۔ تو نظارت ہذا کو درخواست بھجوائیں۔ شہری اور قصباتی جماعت کو ترجیح دی جائیگی۔ مشاہرہ جس پر استفادہ کیا جائیگا۔ وہ ضرور لکھا جائے۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ہر احمدی کو اعلیٰ اخلاق کا نمونہ ہونا چاہیئے

اخلاق ایک ایسا ہتھیار ہے۔ جس سے بڑے بڑے دشمن کو بھی دوست بنایا جا سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے مختلف قسم کے انسان پیدا کئے ہیں۔ بعض وہ ہیں جو دلائل سے متاثر ہوتے ہیں۔ بعض وہ ہیں جو حقائق و معارف کے کھلنے پر ایمان لاتے ہیں۔ اور بعض وہ ہیں جو اخلاق فاضلہ سے مفتوح ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کو تمام طریقوں سے مزین کر کے نازل فرماتا ہے۔ اور وہ تعلق باللہ پیدا کرتے ہیں۔ ان تمام طریقوں کو استعمال ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۲۵ دسمبر ۱۸۹۷ء کی تقریر میں فرماتے ہیں:۔

"اخلاقی کرامت میں بہت اثر ہوتا ہے فلاسفر لوگ حقائق اور معارف سے تسلی نہیں پاتے۔ مگر اخلاق عظیمہ ان پر بڑا اثر کرتے ہیں۔ آنحضرتؐ کے اخلاقی معجزات میں سے ایک معجزہ یہ بھی ہے۔ کہ آپؐ کے پاس ایک وقت بہت سی بھیڑیں تھیں۔ ایک شخص نے کہا۔ کہ اس قدر مال اس سے پہلے نہیں دیکھا گیا۔ اس پر حضور نے وہ سب بھیڑیں اس کو دے دیں۔ جس پر فی الفور اس نے کہا۔ کہ لاریب آپ سچے ہیں۔ کیونکہ سچے نبی کے بغیر اس قسم کی سخاوت کسی دوسرے شخص سے عمل میں لانی مشکل ہے۔ ہماری جماعت کو مناسب ہے۔ کہ وہ اخلاقی ترقی کریں۔ کیونکہ الاستقامۃ فوق الکرامۃ مشہور مقولہ ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر ان پر کوئی سختی کرے۔ تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔ انسان میں نفس بھی ہے جس کے تین اقسام ہیں (۱) امارہ (۲) لوامہ (۳) مطمئنہ۔ امارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بے جا جوشوں کو سنبھال نہیں سکتا۔ اور اندازہ سے نکل جاتا اور اخلاقی حالت سے گر جاتا ہے۔ مگر حالت لوامہ میں اپنی حالت کو سنبھال لیتا ہے۔ اس وقت مجھے حکایت یاد آتی ہے۔ جو سعدی نے بوستان میں لکھی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا۔ گھر آیا۔ تو گھر والوں نے دیکھا۔ کہ اسے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ ان میں ایک بھولی بھالی لڑکی بھی تھی۔ وہ بولی آپ نے اسے کیوں نہ کاٹ کھایا۔ انہوں نے جواب دیا۔ بیٹی انسان سے کت پن نہیں ہو سکتا اس طرح سے انسان کو چاہیئے۔ کہ جب کوئی شریر گالی دے۔ تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے۔ نہیں تو وہی کت پن والی مثال اس پر صادق آئے گی۔ خدا کے مقربوں کو بڑی بڑی گالیاں دی گئیں۔ بہت بری طرح ستایا گیا۔ مگر ان کو اعرض عن الجاھلین کا ہی خطاب ملا۔ ...... نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان کا ملکہ حسنات اور خیرات ہو جاتا ہے۔ اور دنیا ماسوی اللہ سے بکلی انقطاع کر لیتا ہے۔ وہ دنیا میں چلتا پھرتا ہے۔ اور وہ دنیاداروں سے ملتا جلتا ہے لیکن حقیقت میں وہ یہاں نہیں ہوتا۔ بلکہ جہاں وہ ہوتا ہے۔ وہ دنیا ہی اور ہوتی ہے۔ وہاں کا آسمان اور زمین ہی اور ہوتا ہے۔ پس ایسی صورت اور حالت میں تم خود دھیان دے کر سن لو۔ کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو۔ اور اس کے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو۔ اور حقیقی کامیابی کی۔ کہ قیامت تک مکفرین پر غالب رہو گے۔ سچی پیاس تمہارے اندر ہے۔ تو پھر اتنا ہی میں کہتا ہوں۔ کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہو گی۔ کہ جب تک لوامہ کے درجہ سے گزر کر مطمئنہ کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔ اس سے زیادہ میں اور کچھ نہیں کہتا۔ کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے۔ پس اس کی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو۔ اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ۔ تا کہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔ میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں۔ اور خدا تعالیٰ نے میرے نفس کو ایسا مسلمان بنایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سامنے میرے نفس کو گندی سے گندی گالی دیتا رہے۔ آخر وہی شرمندہ ہو گا۔ اور اسے اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ وہ میرے پاؤں جگہ سے اکھاڑ نہ سکا۔"

پس ہر احمدی خصوصاً نوجوانوں کو اپنے اندر اخلاق فاضلہ پیدا کرنے چاہئیں۔ اور نفس امارہ کو مار کر اور نفس لوامہ سے گزار کر نفس مطمئنہ کی حالت حاصل کرنی چاہیئے۔ کیونکہ نفس لوامہ کی حالت میں انسان اپنی غلطیوں پر نادم اور شرمسار ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ مگر اس حالت میں بھی نفس اور شیطان کے درمیان ایک قسم کی جنگ ہوتی رہتی ہے۔ کبھی نفس غالب آ جاتا ہے کبھی مغلوب۔ مگر نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان خدا تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے۔ اور فیضان الٰہی سے حصہ لیتا ہے۔ جیسا کہ خود خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"یاایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ"

نوجوانوں کو خصوصیت سے اپنے اخلاق اعلیٰ بنانے کی اس لئے ضرورت ہے کہ آئندہ تمام بار ان پر پڑنے والا ہے۔ لہٰذا ہم میں سے ہر شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور دیکھے کہ کیا وہ اخلاق فاضلہ کے معیار پر پورا اترتا ہے۔ کیا وہ ماں باپ کی پوری پوری خدمت کرتا ہے۔ کیا وہ بہن بھائی۔ بیوی بچے اور قریبی رشتہ داروں کے حقوق ادا کرتا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ وہ احمدی ہیں یا غیر احمدی۔ کیونکہ غیر احمدیوں سے بیگانگت علاوہ اس کے کہ خدا تعالیٰ کے منشاء کے صریحاً خلاف ہے۔ ہماری تبلیغ کے راستہ میں بھی سخت رکاوٹ ہے۔ پھر ہم میں سے ہر شخص دیکھے۔ کہ کیا وہ کسی اخلاقی کمزوری کا مرتکب ہو کر جماعت کی بدنامی کا باعث تو نہیں ہوتا۔ امانت میں خیانت تو نہیں کرتا۔ اپنے عہد کو ہر حالت میں پورا کرتا ہے۔ کسی کے ساتھ دھوکا تو نہیں کرتا۔ غرض بالفاظ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ہر شخص یہ سمجھ لے کہ وہ احمدیت کا ستون ہے۔ اگر وہ ذرا بھی ہلا تو احمدیت پر زد آئے گی۔

اخلاق کو بلند کرنے کے لئے دعا ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جو تمام ذرائع پر فوقیت رکھتا ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی اعلیٰ اخلاق کا مالک بنائے۔ آخر میں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر تاثیر دعائیہ کلمات پر مضمون ختم کیا جاتا ہے۔ حضور یوں فرماتے ہیں:۔

"اے رب العالمین تیرے احسان کا میں شکر ادا نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ اور تیرے بے نہایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو۔ اور میری پردہ پوشی فرما۔ اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں۔ کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما۔ اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین۔ ثم آمین"

(الحکم جلد ۲ ع ۱)

لازمی چندوں کی ادائیگی ہر احمدی پر فرض ہے

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے ہر فرد جماعت پر بعض ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک ذمہ داری یہ ہے۔ کہ آمد کا خاص حصہ مرکز میں بھجواتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔ کہ ایک بڑا طبقہ اپنی ذمہ داری کو بطریق احسن پورا کر رہا ہے لیکن کئی دوست ایسے ہیں جو سستی دکھاتے ہیں یا بعض بالکل ادا نہیں کرتے جس سے قیاس کیا جاتا ہے۔ کہ ایسے احباب جماعت کے ساتھ چلنے کو تیار نہیں۔ کیونکہ جماعت کے ساتھ چلنے کے لئے جس قربانی کی ضرورت ہے اس میں وہ حصہ نہیں لیتے۔ ایسے افراد کے حساب کے لئے قانون یہ ہے۔ کہ ان کو ہر طرح سے اور ہر ممکن ذریعہ سے ترغیب دی جائے۔ کہ وہ اپنی اصلاح کریں۔ اگر وہ پوری شرح سے چندہ دینے سے واقعی معذور ہوں۔ تو اپنی معذوری بیان کر کے شرح سے چندہ دینے کی معافی حاصل کریں لیکن اگر باوجود ہر قسم کی کوشش کے اپنی اصلاح کرنے کیلئے تیار نہ ہوں۔ تو ان کی رپورٹ نظارت امور عامہ میں کی جائے۔ اور نظارت بیت المال کو اس کی اطلاع دی جائے۔ اس ضمن میں یہ امر واضح رہے۔ کہ اس قسم کے نادہندوں کی رپورٹ کرنا عہدہ داران جماعت کا فرض ہے۔ اور اگر وہ اس میں کوتاہی کریں۔ تو وہ ایسے افراد کے بجٹ کو پورا کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں:۔

نفع مند کام

جو دوست نفع مند تجارت پر روپیہ لگانا چاہتے ہوں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں:۔ (فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

گورنر جنرل اچانک لاہور پہنچ گئے

لاہور میں وسط مئی تک مارشل لاء ختم ہوجانے کا امکان

کراچی ۳ رمئی۔ آج گورنر جنرل مسٹر غلام محمد اچانک کراچی سے بذریعہ طیارہ لاہور پہنچ گئے۔ ہوائی میدان پر گورنر پنجاب میاں امین الدین وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون اور مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ جنرل اعظم خاں نے آپ کا استقبال کیا۔ دیگر اعلیٰ فوجی اور شہری افسر بھی موجود تھے۔ گورنر جنرل کا یہ دورہ بہت مختصر ہوگا۔ گورنر جنرل نے شام کو صوبائی گورنر اور وزیر اعلیٰ کے ساتھ مارشل لاء کے علاقہ کا دورہ کیا۔

اس سے پہلے ناظم اعلیٰ مارشل لاء جنرل اعظم خاں نے فصیلوں کے اندر شہر کا دورہ کیا تھا۔ خیال ہے۔ کہ گورنر جنرل غالباً صوبائی سیاسی صورت حال اور مارشل لاء ختم کرنے کے سوال پر متعلقہ حکام سے بات چیت کریں گے۔ عام خیال ہے کہ وسط مئی تک مارشل لاء ختم کر دیا جائیگا۔ صوبہ میں گورنر راج کی بھی افواہیں اڑی ہوئی ہیں۔ مگر ذمہ دار حلقے اس معاملہ میں ابتک خاموش ہیں۔ بعد کی اطلاع ہے۔ کہ گورنر جنرل نے دو گھنٹے تک انارکلی سرکلر روڈ۔ میکلوڈ روڈ۔ مال۔ مسجد وزیر خاں اور ماڈل ٹاؤن کے علاقوں کا دورہ کیا۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی جمعرات ۷ رمئی کو بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ جا رہے ہیں۔ جہاں وہ اہم ترین سیاسی و اقتصادی امور پر مشرقی بنگال کے قائدین و ذمہ دار اور اعلیٰ افسروں سے صلاح مشورے کریں گے۔

۹ رمئی کو ڈھاکہ میں وزیر اعظم اس وقت موجود ہوں گے۔ جبکہ صوبائی لیگ کونسل مرکزی کابینہ میں تبدیلی سے پیدا ہونے والی صورتِ حال کا جائزہ لیگی۔ وزیر اعظم طلباء کے وفود سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ اور ہر طبقہ خیال کے لوگوں سے مختلف مسائل پر بات چیت کریں گے۔ وزیر اعظم کا یہ دورہ زبردست اہمیت رکھتا ہے۔

چندریگر نے نیا عہدہ قبول کرنے سے انکار کر دیا؟

کراچی ۳ رمئی۔ یہاں کے سرکاری حلقوں نے ابتک ان بھارتی اطلاعات کی تردید یا تصدیق نہیں کی۔ کہ مسٹر چندریگر نے جو گورنر پنجاب کے عہدہ سے سبکدوش ہوکر کراچی پہنچ چکے ہیں۔ بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر کا عہدہ سنبھالنے سے انکار کر دیا ہے۔ بھارتی اطلاعات میں بتایا گیا تھا۔ کہ مسٹر چندریگر کراچی میں وکالت کریں گے۔

وزیر اعظم محمد علی پرائم منسٹر ہاؤس میں منتقل ہوگئے

کراچی ۳ رمئی۔ آج پاکستان کے نئے وزیر اعظم محمد علی وزیر اعظم کی سرکاری قیام گاہ میں منتقل ہوگئے۔ جو کچہری روڈ پر ہے۔ سابق وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین وزارت عظمیٰ سے برطرف ہونے کے پورے اٹھارہ دن بعد کل وزیر اعظم کی سرکاری قیامگاہ سے کلفٹن کی ایک کوٹھی میں منتقل ہوگئے تھے۔

تیونس کے بیس قومی لیڈروں کی گرفتاری

تیونس ۳ رمئی۔ تیونس کے بیس قومی اور ٹریڈ یونین لیڈروں کو دہشت پسندی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تیونس کے قوم پرست لیڈر عوام پر زور دے رہے ہیں۔ کہ وہ انتخابات کا بائیکاٹ کر دیں۔ کل تیونس کے ایک لیڈر کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اور ایک دوسرے لیڈر پر قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا۔ فرانسیسی حکام کے کہنے پر تیونس کے بے سے نے اپنی دہشت پسندوں کی مذمت کرنے اور لوگوں سے پرامن رہنے کی اپیل کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

مصر و برطانیہ کے مذاکرات میں تعطل

قاہرہ ۳ رمئی۔ یہاں اعلیٰ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ نہر سویز کے متعلق انگریزوں اور مصری حکومت کی گفت و شنید ایک نازک دور سے گذر رہی ہے۔ اور دونوں وفود اس گفت و شنید کے بنیادی اصولوں پر ابھی تک متفق نہیں ہوسکے ہیں۔ دونوں ملکوں کے وفود کی بات چیت منگل تک کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔ تاکہ وہ اس دوران میں اپنی حکومتوں سے مشورہ کر لیں۔

تھائی لینڈ پر حملہ کا خطرہ پیدا ہوگیا

بنکاک ۳ رمئی۔ معلوم ہوا ہے۔ تھائی لینڈ کی پولیس اور فوج کو لاؤس کی سرحد پر یہ حکم دے کر بھیج دیا گیا ہے۔ کہ وہ ہر قیمت پر سرحد کی حفاظت کریں تھائی لینڈ کی وزارت دفاع نے شمالی مشرقی افواج کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ حملے کی صورت میں پیچھے نہ ہٹیں۔ چنگرائی سے یوبون تک پوری سرحد پر فوج متعین کر دی گئی ہے۔ اور اس علاقہ پر جنگی طیارے پرواز کر رہے ہیں۔ کھورات میں تھائی فوجوں کا ہیڈ کوارٹر قائم کر دیا گیا ہے آج ایک فوجی ترجمان نے بتایا۔ کہ لاؤس کے دار الحکومت میں ویت منہ فوجوں کا داخلہ فرانس کی ایک چال ہے۔ موقع ملتے ہی ویت منہ فوجوں کا صفایا کر دیا جائیگا۔ یہاں یہ اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ ویت منہ فوجیں سمندر تک پہنچنے کی کوشش کریں گی۔

وصایا:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کیجاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کرے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۵۱۹ :- منکہ شاہنواز ولد چوہدری ولائیت صاحب قوم جٹ پیشہ زراعت عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۰ء ساکن حسن پور ڈاکخانہ مبارک پور ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۵/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد منقولہ حسب ذیل ہے۔ میری اراضی حسن پور میں ۶ بیگھے ہے۔ اور موضع علی پور میں ۲۰ بیگھے ہے۔ جس کی قیمت ۵۰۰ روپے فی بیگھہ کے حساب سے ۱۳۰۰۰/- قیمتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد:- شاہنواز موصی نشان انگوٹھا گواہ شد:- سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- محمد اسمٰعیل حسن پور

وصیت نمبر ۱۳۴۹۴ :- منکہ مرداں بیگم زوجہ شیخ محمد حیات صاحب قوم راجپوت عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دار رحمت ڈاکخانہ بھابڑہ ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی ۶ تولہ قیمت فی تولہ ۸۰ روپے کل ۴۸۰ روپے۔ مشین ایک عدد قیمتی ۸۰/- روپے کل میزان ۱۰۶۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں نیز میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:- مرداں بیگم موصیہ بقلم خود گواہ شد:- شیخ علی محمد نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- سید ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۵۰۶ :- منکہ جان محمد ولد عبد الصمد صاحب قوم جٹ پیشہ تجارت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۲ ج ب سرشمیر روڈ ضلع لائلپور میری موجودہ جائداد بصورت دوکان و تجارت اندازاً ۲۰۰/- کی ہوگی۔ جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے اندازہ کے مطابق موجودہ حالات کے پیش نظر ماہوار منافع بیس روپے تک ہوگی توقع ہے۔ بہرحال اپنی سالانہ آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ انجمن کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ہوگی اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
العبد:- جان محمد بقلم خود موصی گواہ شد:- محمد شجاعت علی موصی انسپکٹر بیت المال گواہ شد:- عبد الرحمٰن قادیانی موصی ۱۲۱۸۴

وصیت نمبر ۱۳۵۰۷ :- منکہ زینب بی بی زوجہ جان محمد صاحب قوم جٹ عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۲۵ء ساکن چک ۲۲ ج ب سرشمیر ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے زیور طلائی نصف تولہ قیمتی ۵۰/- روپے نقد مبلغ ۲۰/- روپے حق مہر ۳۲/- روپے جو بذمہ خاوند ہیں کل ۱۰۲ روپے کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:- زینب بی بی زوجہ جان محمد نشان انگوٹھا گواہ شد:- جان محمد خاوند موصیہ گواہ شد:- محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال موصی ۲۷۹۷ گواہ شد:- عبد الرحمٰن قادیانی موصی ۱۲۱۸۴

وصیت نمبر ۱۳۵۶۷ :- منکہ رشیدہ بیگم زوجہ چوہدری عبد الرحمٰن صاحب عمر ۱۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۸ شمالی ڈاکخانہ سرگودہا ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۲/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل حق مہر وصول شدہ ۳۰۰/- روپے مکانیت طلائی قیمتی ۱۰۰/- اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز اگر میری زندگی میں یا مرنے کے بعد میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ:- رشیدہ بیگم موصیہ گواہ شد:- ولائیت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- نشان انگوٹھا چوہدری غلام علی چک نمبر ۹۸ شمالی سرگودہا

وصیت نمبر ۱۰۸۳۲ :- منکہ خواجہ مجید احمد ولد خواجہ محمد شریف صاحب قوم کشمیری پیشہ خیاط عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ ۲/۲/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے میں نے عارضی طور پر کام شروع کیا ہے۔ جو میری آمد ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد خواجہ مجید احمد

وصیت نمبر ۱۳۵۸۰ :- رشیدہ بیگم زوجہ نصر اللہ خان صاحب قوم جٹ عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن راولے ڈاکخانہ میرک پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے حق مہر ۵۰۰/- جو وصول شدہ ہے۔ مزید کوئی نہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی الامتہ:- رشیدہ بیگم نشان انگوٹھا گواہ شد:- ہاجراں بی بی بھابھی رشیدہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد:- شاہ محمد موصی صحابی۔ گواہ شد:- سردار بی بی زوجہ حاجی بلند بخش

وصیت نمبر ۱۳۵۹۷ :- منکہ زہرہ بی بی زوجہ اسمٰعیل صاحب قوم راجپوت عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۵۲ء ساکن مانگا ڈاکخانہ کانی صوبہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۲/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر بذمہ خاوند ۱۰۰/- زیور ڈنڈیاں طلائی وزن ایک تولہ انعام طلائی نصف تولہ کل ۲۲۷/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:- زہرہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد:- اسمٰعیل خاوند موصیہ گواہ شد:- علی محمد موصی صحابی۔ گواہ شد:- کاتب شاہ محمد موصی بقلم خود

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے!

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج۔۔ فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸/۰ ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے ۱۳-۱۲-۰ : حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

میں پاکستان میں آزاد صحافت کو پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا

نئے انگریزی روزنامہ "ٹائمز آف کراچی" کے نام وزیر اعظم محمد علی کا پیغام

کراچی ۳ مئی۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ آزادی اظہار رائے کے کٹر حامی ہیں۔ کیونکہ آزادی رائے جمہوریت کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ میں پاکستان میں آزاد اور ذمہ دار صحافت پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ کراچی کے نئے انگریزی روزنامے "ٹائمز آف کراچی" کو ایک پیغام میں وزیر اعظم لکھتے ہیں۔ میں ٹائمز آف کراچی کا صبح کے اخبار کی حیثیت سے خیر مقدم کرتا ہوں۔ میں آزادی اظہار رائے کا جو جمہوریت کی بنیاد ہے۔ کٹر حامی ہوں دوسرے جمہوری ملکوں کی طرح پاکستان میں بھی اسی اصول پر عمل ہونا چاہیئے۔ ایک اچھی روایت پیدا ہونی چاہیئے۔ ہم اس وقت ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں۔ جبکہ ہماری قومی زندگی کی بنیاد پڑ رہی ہے۔ اخبارات میں اور سیاسی پلیٹ فارم پر آزاد مباحثوں کے ذریعہ ہماری قومی زندگی مکمل ہوگی۔ آزادی رائے کا یہ مقصد اخبارات پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد کرتا ہے۔ میرے نزدیک اخبارات کو آزادی رائے دینے کا مطلب یہ ہے۔ کہ وہ نہایت ذمہ داری کے ساتھ اپنی خبریں اور خیالات اپنے قارئین تک پہنچائیں۔ اگر اخبارات اسی اصول پر چلیں۔ تو مجھے یقین ہے۔ کہ ہم اپنی قومی زندگی کے ہر شعبہ میں صحت مند روایات کی بنیاد ڈال سکیں گے۔ مجھے یقین ہے۔ کہ ٹائمز آف کراچی ایک آزاد اور صاف گو صحافی کی نگرانی میں اپنے پیش رو انڈیننگ ٹائمز کی طرح قومی اتحاد اور جمہوری اقدار کی نشوونما میں اہم حصہ لے گا۔

کراچی کرکٹ ٹیم نے بمبئی کی ٹیم کو دس وکٹوں سے ہرا دیا

کراچی ۳ مئی۔ کراچی کے اسکولوں کی ٹیم نے آج بمبئی کے اسکولوں کی ٹیم کو دس وکٹوں سے ہرا دیا۔ اور اس طرح یہ سہ روزہ بین الاقوامی میچ آج ختم ہو گیا۔ بمبئی کی ٹیم کو دوسری اننگ میں ۲۰۴ رنز پر آوٹ کرنے کے بعد کراچی کی ٹیم کو میچ جیتنے کے لئے صرف ۶۷ رنز کی ضرورت تھی۔ اور اپنی ٹیم کو جتوانے کے لئے پہلے دو کھلاڑیوں حنیف اور منافٖ نے یہ اسکور ۷۰ منٹ میں کر لیا۔

دو پیسہ کا لوکل پوسٹ کارڈ

کراچی ۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں مقامی خط و کتابت کی آسانیاں مہیا کرنے کے لئے محکمہ ڈاک و تار بہت جلد دو پیسے کا ایک لوکل پوسٹ کارڈ جاری کر رہا ہے۔ لوکل پوسٹ کارڈ کے نام سے ہی ظاہر ہے۔ کہ یہ صرف ایک شہر کے اندر ہی ایک دوسرے کو بھیجا جا سکتا ہے۔

ایک طیارہ سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا

ایتھنز ۳ مئی۔ آج یونان کا ایک طیارہ جو قاہرہ سے ایتھنز کی طرف آ رہا تھا۔ جزائر قبرص کے قریب سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ طیارہ ایتھنز آتے ہوئے راستے میں ایک اور گم شدہ طیارہ کی تلاش میں دوسرے ہوائی جہازوں کے ساتھ اپنے راستے سے ہٹ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد گمشدہ طیارہ کا پتہ چلانے کی بجائے یہ خود سمندر میں گر کر ختم ہو گیا۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ اس میں کتنے ہوا باز اور مسافر تھے۔

کٹک میں طوفان۔ ایک عورت ہلاک

کٹک ۳ مئی۔ یہاں سے ۳۰ میل دور نرسنگ پور میں طوفان کی تباہ کاریوں کے نتیجہ کے طور پر کئی مکانات کی چھتیں بیٹھ گئیں۔ جن میں سے اب تک ایک عورت کے مرنے کی خبر ملی ہے۔

پاکستان و بھارت کا مشترکہ دفاع

نہرو گورنمنٹ نے بنیادی اصول تسلیم کر لیا

نئی دہلی ۳ مئی۔ ایک مقامی اخبار نے اطلاع دی ہے۔ کہ نہرو گورنمنٹ نے باہمی تنازعات طے ہو جانے کے بعد پاکستان و بھارت کے مشترکہ دفاع کا بنیادی اصول تسلیم کر لیا ہے۔ یہاں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے حالیہ اعلانات کا بہت گرمجوشی کے ساتھ خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ اور عام خیال ہے۔ کہ آئندہ بارہ کے اندر پاکستان و بھارت کے تعلقات بہت خوشگوار ہو جائیں گے۔

ہند چینی میں فرانس کیلئے برطانی طیارے

لندن ۳ مئی۔ فرانس نے برطانیہ سے کہا ہے۔ کہ وہ اسے ہند چینی میں استعمال کے لئے ٹرانسپورٹ طیارے سپلائی کرے۔ مگر ابھی یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ برطانیہ نے اس کا کیا جواب دیا ہے۔

مسلم لیگ کو ووٹ دیا جائے خان عبدالقیوم خان کی سکھر میں تقریر

سکھر ۳ مئی۔ پاکستان کے وزیر خوراک خان عبدالقیوم خان نے سندھ اسمبلی کے انتخابات کے سلسلہ میں ایک بڑے اجتماع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ایک جمہوری ملک کے عوام کو یہ حق حاصل ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنی مرضی کی حکومت بنائیں اس کے لئے انہیں ایسے آدمیوں کا انتخاب کرنا چاہیئے۔ جو ہر طرح مناسب ہوں۔ خان عبدالقیوم خان نے اپنی تقریر اس جلسہ میں کی تھی جو کل رات سندھ مسلم لیگ کے زیر اہتمام کیا گیا تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے اس بات پر زور دیا۔ کہ وہ اپنے حق رائے کا صحیح استعمال کریں۔ اور صرف ان لوگوں کو اپنا ووٹ دیں۔ جو دیانتداری اور بے غرضی کے ساتھ ان کے صوبہ کی مشکلات کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ خان عبدالقیوم خان نے اپنے ذاتی تجربہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ سرحد کے ایک سابق وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے میں بغیر کسی جھجک کے یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ اگر آپ لوگوں نے اپنے صوبہ کے لئے ایک بھی دیانتدار بے غرض اور سچا خدمتگار چن لیا تو آپ کی تمام مشکلات دور ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا۔ کہ صوبہ کے بسنے والے ایک مستحکم اور طاقتور پاکستان کے قیام کیلئے اپنی پچھلی قربانیوں کو فراموش کر دیں۔ اور تازہ قربانیوں کے لئے تیار ہو جائیں۔ جو انہیں مستقبل میں دینی ہیں۔

خان عبدالقیوم خان نے صوبہ سندھ میں دوسری سیاسی جماعتوں کے متعلق کہا ہے۔ کہ وہ مسلم لیگ کے مقابلہ میں دوسری جماعتوں کے قائل نہیں ہیں۔ اگر مسلم لیگ اپنے وعدوں کو کسی وجہ سے پورا نہیں کر سکی ہے۔ تو اس کا مطلب ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اس کے مقابلہ میں دوسری جماعتیں کھڑی کر دی جائیں۔ بلکہ مسلم لیگ کو طاقتور بنانے کی جدوجہد کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا۔ اس وقت ملک کے سامنے بڑے نازک مسئلے ہیں۔ جن میں نہری پانی اور کشمیر کا تنازعہ غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ کہ ان مسائل کو سوائے مسلم لیگ کے کوئی دوسری جماعت حل نہیں کر سکتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مجھے سندھ کے عوام سے یہ توقع ہے۔ کہ وہ اسمبلی میں ایسے بے غرض اور دیانتدار آدمیوں کو بھیجیں گے جو ان کے لئے دیانتداری اور خلوص کے ساتھ کام کر سکیں۔ اور عام شہری کے معیار زندگی کو بلند کرنے کی کوشش کریں گے۔ آزاد امیدواروں کا ذکر کرتے ہوئے خان عبدالقیوم خان نے کہا۔ کہ امیدواروں کی کارکردگی کی مسلم لیگ ذمہ دار ہے۔ اس کے مقابلہ میں آزاد امیدوار اگر ملک اور قوم کو زحمت بھی کر دیں۔ تو ہم کسی جماعت سے اس کا جواب طلب نہیں کر سکتے۔ وزیر خوراک خان عبدالقیوم خان نے غذائی حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ غذائی مشکلات کو دور کرنے میں عوام کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنا چاہیئے۔ اور حکومت کو ایسے لوگوں کے نام بتا دینے چاہئیں جو ذخیرہ اندوزی یا ناجائز برآمد کرتے ہیں سردار عبدالعظیم نے اس جلسہ کی صدارت کی تھی۔ اس کے علاوہ خان عبدالقیوم خان نے لاڑکانہ اور جیکب آباد میں بھی تقریریں کیں۔

بہاولپور میں رہنے والوں کی پاکستان میں شہادتیں

بغداد الجدید ۳ مئی: حکومت بہاولپور نے امروزہ اعلان کے ذریعہ ریاست کی چند عدالتوں کو اختیار دیدیا ہے۔ کہ فوجداری کے مقدمات کے تمام ایسے گواہوں کی شہادتیں جو بھارت میں سکونت رکھتے ہوں بذریعہ کمیشن لے جایا کریں۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے ہائی کورٹ نے جوڈیشل مجسٹریٹ بغداد الجدید ضلع مجسٹریٹ بہاولپور رحیم یار خان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بہاولپور بہاول نگر رحیم یار خان کو بہ اختیارات تفویض کئے گئے ہیں۔

جموں میں پرجا پریشد ایجی ٹیشن کی مذمت

جموں ۳ مئی۔ بھارتی پارلیمنٹ میں کمیونسٹ پارٹی کے ایک لیڈر مسٹر ہیرن مکرجی نے آج جموں میں پرجا پریشد کے ایجی ٹیشن کی مذمت کی ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ تحریک فرقہ پرستانہ ہے جس سے بھارت اور کشمیر دونوں کے مفاد کو نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی۔ کہ وہ اس تحریک سے الگ رہیں۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے۔"

اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں ان کے پتے روانہ فرمایئے بتے خوشخط ہوں ہم انکو سب لٹریچر روانہ کریں گے: عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تریاق اٹھرا: حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں :: فی شیشی ۲/۸/ ، مکمل کورس ۲۵ روپے :: دوا خانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

سابق شاہ فاروق کے دو معتمد علیہ ملازمین کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا گیا

قاہرہ میں ناجائز انتفاع اور دیگر بدعنوانیوں کی روک تھام

قاہرہ ۱۴ر مئی: سابق شاہ فاروق سے قریبی تعلق رکھنے والے دو سابق افسروں کے خلاف سرکاری روپیہ خورد برد کرنے اور اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے کے جرم میں مقدمہ دائر کر دیا ہے ان میں سے ایک کابینہ مصر کے سابق وزیر مسٹر کریم ثابت ہیں جو شاہ کے پریس مشیر بھی رہ چکے ہیں دوسرے ڈاکٹر احمد النجیب ہیں وہ "فواد اول ہسپتال" کے ڈائرکٹر تھے۔ ان کے خلاف مقدمات کی سماعت ۲۳ر مئی سے شروع ہو گی۔

حال ہی میں یہاں ناجائز انتفاع کے مقدمات کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک انقلابی ٹربیونل قائم کیا گیا ہے۔ اس عدالت میں ان سیاسی لیڈروں اور کارکنوں کے خلاف مقدمے چلائے جائیں گے جو سابق دور حکومت میں سیاسی سماجی اور اقتصادی بدعنوانیوں کے مرتکب ہوئے تھے۔ مصر کی سیاسی زندگی کو پاک کرنے کی غرض سے یہ عدالت قائم کی گئی ہے۔ عدالت سیاسی اور شہری حقوق منسوخ کرنے اور ناجائز ذرائع سے حاصل کی ہوئی دولت کو ضبط کرنے کے احکام جاری کر سکتی ہے۔ اس کے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہ ہو سکے گی۔

ہندوستان میں کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں کمی

نئی دہلی ۱۴ر مئی: ۱۹۵۲-۵۳ء میں کپاس کے زیر کاشت رقبہ میں چوتھی نظر ثانی کے مطابق ۶ فیصدی کمی ہوئی ہے اور پیداوار میں ۱۴ فیصدی کی کمی ہوئی ہے۔

جنرل زاہدی نے پارلیمنٹ میں پناہ لی

طہران ۱۴ر مئی: سابق وزیر خارجہ ایران جنرل فضل اللہ زاہدی نے طہران میں پارلیمنٹ کی عمارت میں پناہ لی ہے۔ جنرل زاہدی پر ایرانی پولیس کے افسر اعلیٰ مسٹر افشر توس کے قتل میں ماخوذ ہونے کا الزام ہے۔

ٹوکیو میں زلزلہ

ٹوکیو ۱۴ر مئی: آج ٹوکیو میں غیر معمولی زلزلہ آیا۔

بمبئی کی کرکٹ ٹیم واپس چلی گئی

کراچی ۱۴ر مئی: بمبئی کے سکولوں کی جو کرکٹ ٹیم کراچی کے سکولوں کی منتخب ٹیم سے کھیلنے کراچی آئی تھی۔ آج واپس چلی گئی۔ ادھر آل انڈیا ریڈیو نے خبر دی ہے کہ پاکستان کے سکولوں کی ایک کرکٹ ٹیم آئندہ اکتوبر میں ہندوستان کا دورہ کرے گی۔

صدر دستوریہ کی علالت

کراچی ۱۴ر مئی: دستور ساز اسمبلی کے صدر مسٹر تمیز الدین خان نے بیمار ہونے کے سبب ایک ہفتہ کے لئے اپنی تمام مصروفیات منسوخ کر دی ہیں۔

کراچی ۱۴ر مئی: شاہی سفیر متعینہ پاکستان مسٹر جواد المرتاتیسی نے آج محترمہ فاطمہ جناح سے ملاقات کی۔

"پاکستانی زندگی"

اوٹاوہ (بذریعہ ہوائی ڈاک) حال میں یہاں نیشنل میوزیم میں پاکستانی بچوں کی بنائی ہوئی اشیاء کی نمائش کی گئی۔ یہ نمائش بچوں سے متعلق کنیڈا کے شہریوں کی کمیٹی نے پاکستانی ہائی کمیشن کے تعاون سے منعقد کی تھی۔ نمائش کا مقصد پاکستانی زندگی کے بارے میں معلومات فراہم کرنا تھا۔ نمائش میں پیش کی جانے والی اشیاء میں جنہیں پاکستان کی وزارت تعلیم نے فراہم کیا تھا قومی لباس میں ملبوس گڑیاں، تصاویر، ٹکٹ، خاکے اور کتابی تراشوں کے علاوہ دیگر اشیاء شامل تھیں یہ سب چیزیں ۵ سے ۱۵ برس کی عمر والے بچوں نے تیار کی تھیں۔ مذکورہ نمائش کے افتتاح میں مختلف سفارت خانوں کے افسر اور کینیڈا کے محکمہ امور خارجہ کے افسر نیز اساتذہ اور طالب علم وغیرہ شریک ہوئے۔

نئی دہلی ۱۴ر مئی: تحریک جو چار روز پیشتر شروع ہوئی اس کے سلسلہ میں آج نئی دہلی میں اہم آدمی گرفتار کر لئے گئے۔

پنجاب میں صوبائی اسمبلی کے از سر نو انتخابات ہوں گے؟

ملک فیروز خان نون کی وزارت نگران حکومت کے طور پر کام جاری رکھے گی

کراچی ۱۴ر مئی: ریونگ سٹار کی اطلاع کے مطابق سیاسی مبصرین نے یہاں اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ عنقریب پنجاب اسمبلی توڑ کر وہاں نئے انتخابات کرائے جائیں گے۔ گورنر جنرل کے اچانک لاہور پہنچ جانے کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔ ان کا گمان ہے۔ کہ یہ دورہ حقائق معلوم کرنے کی غرض سے کیا گیا ہے۔ ان کے خیال میں گورنر پنجاب کے طور پر میاں امین الدین کے تقرر سے یہ مترشح ہوتا ہے۔ کہ وہاں عنقریب آئین معطل کر کے گورنری راج قائم کر دیا جائے گا۔ میاں امین الدین ناظم کی حیثیت سے بے حد کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ ایسے حالات میں گورنر پنجاب کے طور پر ان کا تقرر ناگزیر تھا۔ مبصرین کے خیال میں ملک فیروز خان نون کی وزارت کا مستقبل بر وقت بالکل غیر یقینی حالت میں ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اس بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس بات کا بھی امکان ہے۔ کہ خان نون کی وزارت بھی دور میں موجودہ کابینہ نگران حکومت کے طور پر کام کرتی رہے۔ اگر نئے انتخابات کرانے ہی کا فیصلہ کیا گیا تو پنجاب میں قیام پاکستان کے بعد دوسرے عام انتخابات ہوں گے پہلے انتخابات مارچ ۱۹۵۱ء میں ہوئے تھے مبصرین نے پنجاب کی صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ حالات اس امر کے مقتضی ہیں کہ اسمبلی توڑ دی جائے۔ ان کے خیال میں موجودہ صورت حال اس صورت حال کے عین مطابق ہے جو گزشتہ اسمبلی کے ٹوٹنے سے ماقبل مارچ ۱۹۴۹ء میں تھی۔

ملک کو مضبوط بنانے کی خاطر مسلم لیگ کے جھنڈے تلے متحد ہو جاؤ

صوبہ سرحد کے وزیر خزانہ مسٹر ایم آر کیانی کی اپیل

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۴ر مئی: سرحد کے وزیر خزانہ اور صوبائی مسلم لیگ کے جنرل سکرٹری مسٹر ایم آر کیانی نے صوبائی عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ قومی استحکام کی خاطر مسلم لیگ کے جھنڈے تلے متحد ہو جائیں۔ کل رات یہاں ایک پبلک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا کہ پاکستان کا استحکام مسلم لیگ کے مستحکم ہونے کے ساتھ وابستہ ہے۔ کیونکہ یہی وہ جماعت ہے جس کی کوششوں کی بدولت پاکستان کا قیام ممکن ہوا ہے۔ مسٹر کیانی نے کہا پاکستان اس لئے قائم کیا گیا تھا کہ اس علاقے کے غریب لوگوں کا معیار زندگی بلند کیا جائے۔ اگر حکومت یا عوام یہ مقصد حاصل کرنے کی جد و جہد نہیں کرتے تو اس کا جواز کے اور کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ کہ ہم نے حصول آزادی کے لئے جو کوششیں کی تھیں وہ رائیگاں گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں بعض ایسے عناصر موجود ہیں۔ جو قیام پاکستان کے مخالف ہیں۔ اور انہوں نے ابھی تک اس نظریہ کے ساتھ ہم آہنگی پیدا نہیں کی ہے جس نظریہ کے تحت پاکستان قائم کیا گیا تھا۔ چنانچہ ایسے لوگ برابر پاکستان کو ختم کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ لوگوں میں اختلافات کو ہوا دے کر پھوٹ ڈالنا چاہتے ہیں تاکہ ملک لاقانونیت کی نذر ہو جائے۔

مسٹر کیانی نے اُن ملک دشمن عناصر سے خبردار کرتے ہوئے ان کا متحد ہو کر مقابلہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

انڈونیشیا کو عطیات کے پارسل

کراچی ۱۴ر مئی: حال ہی میں انڈونیشیا کے ایڈمنسٹریشن نے عطیات کے ان پارسلوں میں جانے والی اشیاء کی انتہائی قیمت جو انڈونیشیا میں درآمدی پرمٹ کے بغیر درآمد کئے جا سکتے ہیں ۱۵۰ روپے (انڈونیشی کرنسی) سے بڑھا کر ۳۰۰ روپے کر دی ہے۔ چنانچہ عطیات کے صرف ان پارسلوں کے واسطے جن میں جانے والی اشیاء کی قیمت ۳۰۰ روپے سے زائد ہو۔ جکارتا کے مرکزی شعبہ درآمد کا درآمدی پرمٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔

ٹرامویز ملازمین کا تنازعہ

صنعتی عدالت کے سپرد کر دیا گیا

کراچی ۱۴ر مئی: حکومت پاکستان کے ایک غیر معمولی گزٹ کی نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے۔ کہ مرکزی وزارت عمال نے میسرز محمد علی ٹرامویز کمپنی اور کراچی ٹرامویز ملازمین کی یونین کا تنازعہ ایک صنعتی عدالت کے سپرد کر دیا ہے۔ مذکورہ عدالت کراچی کے ایڈووکیٹ اور الہ آباد ہائی کورٹ کے سابق جج مسٹر منصور عالم ایم اے ایل ایل بی پر مشتمل ہے۔

صنعتی تنازعوں کے قانون مجریہ ۱۹۴۷ء کے تحت اس تنازعہ کے سلسلے میں ہڑتال جاری رکھنے اور در بندی کرنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔

خواجہ شہاب الدین کی علی زئی مقام پر تقریر

پشاور ۱۴ر مئی: سرحد کے گورنر خواجہ شہاب الدین کرم ایجنسی کا چار روزہ دورہ ختم کر کے آج تیسرے پہر پشاور واپس آ گئے۔ راستے میں انہوں نے۔ علی زئی کے ہسپتال کی توسیعی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تعلیم اور صحت کی سکیموں کی تشکیل پر خاص طور سے توجہ دے رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ حکومت قبائلی علاقہ کو ترقی یافتہ علاقہ بنانا چاہتی ہے آپ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ان افسروں سے تعاون کریں جو ترقی کی اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ آپ لوگوں کو تعلیمی اور طبی سہولتوں سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید خان بھی پارا چنار سے واپس پشاور پہنچ گئے۔